Dr. Willmar Schwabe Germany
From Nature For Health.

NEWSLETTER
Schwabe Pakistan

نیوز لیٹر شوابے پاکستان

Dr.Hamid
General Homoeo (Pvt.) Ltd.

Darul Adviat

schwabepk   www.schwabehealth.com

جولائی - ستمبر 2021

حرفِ اوّل

شوابے نیوز لیٹر 2021ء کی تیسری سہ ماہی بابت جولائی۔ستمبر آپ کی خدمت میں پیش ہے۔موجودہ شمارہ میں ڈاکٹر ولہلم شسلر Dr. Wilhelm Schuessler کے بارے میں ایک تعارفی مضمون شامل کیا گیا ہے۔ہومیوپیتھی کے طلباء کے علاوہ عام قارئین کے لئے بھی یہ مضمون دلچسپی کا باعث بنے گا۔
امید ہے شوابے نیوز لیٹر کا یہ شمارہ قارئین کو پسند آئے گا اور شمارے کی مزید بہتری کیلئے آپ کی آراء اور مشورے ہمیں موصول ہوتے رہیں گے۔

شوابے کی جانب سے پاکستان ٹی وی اور میڈیا انڈسٹری سے وابستہ مشہور جوڑے فضیلہ قاضی اور قیصر خان نظامانی کو برانڈ ایمبیسڈر مقرر کیا گیا ہے جن کے ذریعے ہمارے معاشرے میں موجود سماجی مسائل کو اُجاگر کیا جائے گا، اس CSR مہم کا موضوع "احساس کریں، کہیں دیر نہ ہو جائے" اور مرکزی خیال ایک صحتمند پاکستان کی جستجو ہے۔اس سلسلے میں مختلف موضوعات پر پیغامات عکس بند کئے گئے ہیں جن کا آغاز ٹی وی، ریڈیو، ڈیجیٹل اور پرنٹ میڈیا پر کر دیا گیا ہے، پہلے پیغام میں اس وقت کے اہم ترین مسئلے Covid 19 کی ویکسینیشن کے بعد بھی احتیاطی تدابیر کو جاری رکھنے کی تاکید کی گئی ہے تاکہ ہم اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی محفوظ رکھ سکیں۔امید ہے کہ شوابے کی یہ کاوش ہمارے معاشرے میں موجود مسائل کے حل کیلئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

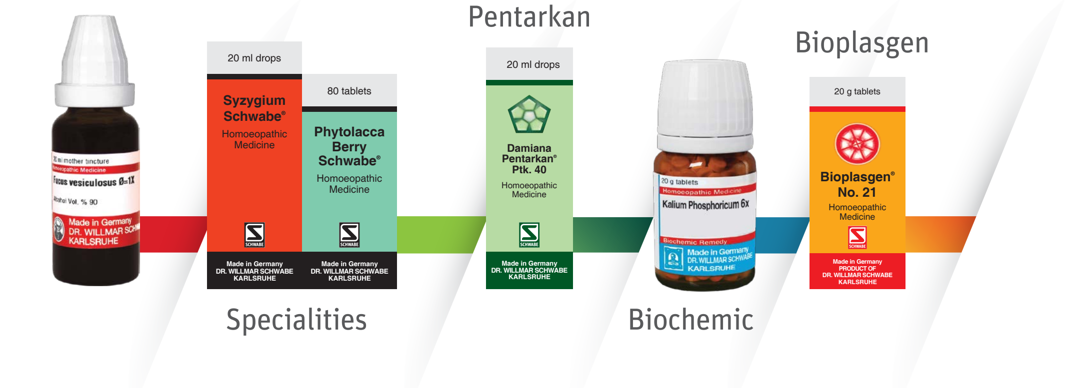

تاریخ بائیوکیمسٹری اور سوانح حیات

ڈاکٹر وِلہلم شسلر Dr. Wilhelm Schusessler

1821 - 1898

شسلر ایک جرمن معالج تھا جو اولڈن برگ میں قدرتی ادویات دریافت کرنے کی کوشش میں مشغول تھا اور اپنے ان تجربات کے نتائج کو اس نے مارچ 1873ء میں ایک جرمن ہومیوپیتھک جرنل میں شائع کروایا جو بارہ (۱۲) بائیوکیمک ادویات کے متعلق تھا جو کہ اس وقت کافی پروان چڑھا اور آج بھی ان کو کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بائیوکیمک نمکیات کو خلیاتی نمکیات بھی کہا جاتا ہے انہیں ڈاکٹر وِلہلم شسلر نے متعارف کروایا تھا۔ یہ خالصتاً کیمیائی نمک ہیں ان کا انسانی زندگی سے بہت گہرا تعلق ہے اور انکے استعمال سے جسم میں بگڑا ہوا معدنیات کا تناسب اعتدال پر آجاتا ہے اور بیمار کو مکمل شفاء حاصل ہوتی ہے۔

ڈاکٹر وِلہلم شسلر 1821ء میں جرمنی کے شہر اولڈنبرگ Oldenburg میں پیدا ہوئے، اسکول کی تعلیم کے بعد انہوں نے اپنا ذریعہ معاش مختلف زبانوں کی تعلیم دینے کو بنایا۔ اس کے ساتھ ساتھ مناسب تعلیم نہ ہونے کے باوجود انہوں نے میڈیکل کے شعبے میں بھی قدم رکھا جس کی وجہ سے مقامی ڈاکٹرز کے ساتھ انکے تنازعات شروع ہوگئے اس وجہ سے انہوں نے طب کی تعلیم کا باقاعدہ آغاز 1853ء میں 32 سال کی عمر میں پیرس (فرانس) سے کیا اور جلد اپنی نامکمل تعلیم کا سلسلہ برلن اور گائبن Gieben جرمنی سے دوبارہ شروع کر دیا۔ بہت جلد صرف ڈھائی سال کی مدت میں انکو ڈاکٹر آف میڈیسن بننے کا اعزاز حاصل ہوا مگر وہ اپنی تعلیم کو مزید جاری نہ رکھ سکے کیونکہ انہوں نے ماضی میں اپنی اسکول کی تعلیم نامکمل چھوڑ دی تھی لہٰذا وہ واپس اولڈنبرگ Oldenburg جرمنی آ گئے اور تعلیم کو مکمل کیا۔

1857ء میں انکو باقاعدہ طب کی پریکٹس کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ شروع میں ان کا رجحان ہومیوپیتھی کی طرف رہا مگر جلد ہی انہوں نے خود کو اس سے دور کر لیا کیونکہ ہومیوپیتھی ادویات کی بڑی تعداد ان کے قابو سے باہر تھی۔

وہ اپنی نئی ادویات تیار کرنا چاہتے تھے جو کم تعداد میں مکمل علاج مہیا کر سکیں۔ انیسویں صدی کا آخر ادویات کی دریافت و تبدیلی کے لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ پروفیسر روڈلف ورشو جو کہ برلن اسپتال کے بہت بڑے Pathologist تھے وہ چھوٹے ترین خلیئے کے عمل کی تحقیقات میں مصروف تھے۔ انہی وقتوں میں ایک Dutch سائنسدان اور Physiologist جیکب مالشاٹ نے انسانوں اور جانوروں کی صحت کے لیے نمکیات کی اہمیت کو دریافت کیا۔

ورشو اور مالشاٹ کی تحقیق و دریافت کو دیکھتے ہوئے شسلر نے بھی خلیے اور معدنیات پر تحقیق شروع کر دی، وہ جلد از جلد یہ معلوم کرنا چاہتے تھے، جسم انسانی میں سب سے زیادہ کونسا نمک پایا جاتا ہے اسی تلاش نے ان کو مجبور کیا کہ انہوں نے مُردوں کی جلی ہوئی راکھ کا تجزیہ کی اور دریافت کیا کہ خلیات میں بہت سے نمکیات پائے جاتے ہیں، مثلاً پوٹاشیم فاسفیٹ اور میگنیشیئم فاسفیٹ وغیرہ عضلات میں، پوٹاشیم کلورائیڈ بلغمی جھلیوں میں، جبکہ کیلشیئم فاسفیٹ ہڈیوں میں پایا جاتا ہے۔ پھر شسلر نے یہ نظریہ پیش کیا کہ یہ تمام بائیوکیمک نمکیات جسم کو متوازن حالت میں رکھتے ہیں اور صحت کے ضامن ہیں۔ مزید یہ کہ ان میں سے کسی ایک کی بھی کمی کسی بھی بیماری کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہے۔ نتیجتاً ان کی غیر متوازن حالت کو متوازن کرنے کے لیے اس نمک کا استعمال ضروری ہے، جس کی کمی ہوئی ہو۔

> ”ڈاکٹر وِلہلم شسلر نے اپنے علم العلاج کی پہلی کتاب
> An Abbreviated Therapy
> جو سائنسی بنیادوں پر طریقۂ علاج ہے شائع کروائی جسے
> بائیوکیمسٹری Biochemistry کا نام دیا گیا“

شسلر کا بیان ہے ”بائیوکیمک طریقۂ علاج جسم میں موجود ان خلیات کی کمی کو پورا کرنا ہے جن کی کمی و زیادتی پر صحت کا دارومدار ہوتا ہے“ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے بائیوکیمک نمکیات کو بھی ہومیوپیتھی ادویات کی طرح Potentised حالت میں استعمال کروایا جو جسم میں جا کر ہر بیمار خلیہ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور جسم کو صحت مند حالت میں لے کر آتے ہیں۔

شسلر کا کہنا ہے کہ ”بائیوکیمک طریقۂ علاج قدرتی طور پر شفاء فراہم کرتا ہے ان کا اصل مقصد جسم کو تندرست حالت میں لانا ہے“ تاہم نہ صرف یہ کہ یہ نمکیات معدنی کمی کو پورا کرتے ہیں بلکہ جسم انسانی کو متحرک کرتے ہیں تاکہ غذا جزو بدن بنے۔ شسلر نے نہ صرف نظریہ پیش کیا بلکہ اپنے مریضوں پر اُسے آزمایا بھی جس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آئے جس میں ایک Case میں میگنیشیئم فاسفیٹ کا استعمال قابل ذکر ہے۔ ایک مریض پٹھوں میں اینٹھن کی شکایت لے کر ان کے پاس آیا جب اسے میگنیشیئم فاسفیٹ دی گئی تو چند ہی منٹوں میں اُسے افاقہ ہو گیا۔ شسلر نے اپنے دور میں بائیوکیمک Biochemic کو 12 نمکیات تک ہی محدود رکھا۔

1874ء شسلر نے اپنے علم العلاج کی پہلی کتاب An Abbreviated Therapy جو سائنسی بنیادوں پر طریقۂ علاج ہے شائع کروائی جسے بعد میں بائیوکیمسٹری Biochemistry کا نام دیا گیا، Bios کے معنی زندگی اور Chemistry سائنس کی شاخ ہے جس میں اشیاء کے خواص، ساخت اور تغیر کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ شسلر اس امر کا فیصلہ نہیں کر پا رہے تھے کہ Salt No:12 کیلشیئم سلفیوریکم کو علاج میں شامل کیا جائے یا نہیں آخر کار انہوں نے اسکو بائیوکیمک کے حصے سے ہٹا دیا لیکن کافی سالوں کے بعد کیلشیئم سلفیوریکم کی بھی افادیت سامنے آنے لگی اور امراض میں اس کی افادیت کو دیکھتے ہوئے ان کے قائم مقام نے زور دے کر اس نمک کو بھی علاج میں دوبارہ میں شامل کروایا۔

1898ء میں 77 سال کی عمر میں شسلر سکتے کے دورے سے جانبر نہ ہو سکے اور اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے، مزید برآں ہومیوپیتھی کے برعکس آج تک شسلر سالٹس کا استعمال کامیابی سے جاری و ساری ہے جو گولیوں کی شکل میں ہیں اور 3x، 6x، 12x، 30x اور 200x پوٹینسی میں اس کے علاوہ یہ مرہم اور لوشن کی صورت میں بھی دستیاب ہیں۔

Dr. Willmar Schwabe Germany
From Nature For Health.

ہومیو پیتھک

سنگل ریمیڈی (مفرد ادویات)

ایک طرف تو ہومیو پیتھک دوا کے چناؤ پر انحصار کرتی ہے اور دوسری طرف مرض کی درست تشخیص کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے، بالمثل دوا کے چناؤ کے لیے ایک اچھے ہومیو پیتھ کو ہر دوا کی مکمل معلومات ہونا ضروری ہے یعنی میٹریا میڈیکا کے بھرپور مطالعہ کے بغیر یہ ناممکن ہے، مزید یہ کہ مناسب بالمثل و مفرد (Single Remedy) دوا کے چناؤ میں درج ذیل اصول بھی بنیادی حیثیت کے حامل ہیں:

1۔ اصول مماثلت

ایک اچھا ہومیو پیتھ ہمیشہ ایسی مفرد دوا (Single Remedy Medicine) کا انتخاب کرتا ہے جو حالتِ صحت میں وہی علامات پیدا کرتی ہے جو کہ مرض کے مشابہ ہوں۔

2۔ ہومیو پیتھک ادویات کی آزمائش

ہومیو پیتھک ادویات کی آزمائش صحت مند انسانوں پر کی جاتی ہے اور اس سے پیدا ہونے والی تبدیلیاں مثلاً دماغی، جذباتی اور ذہنی طور پر سامنے آنے والی تبدیلیوں کو نوٹ کر لیا جاتا ہے اور جب ان سے مشابہہ علامات رکھنے والا مریض معالج کے پاس آتا ہے تو اسے وہی بالمثل دوا دی جاتی ہے جس کی آزمائش کی جا چکی ہوتی ہے یعنی آزمائشی ادویہ سے مریض کی مکمل تصویر سامنے آجاتی ہے جو بالمثل دوا دینے میں کارگر ہوتی ہے۔

3۔ مریض کی انفرادی تمام گزشتہ علامات

صحیح بالمثل دوا کے چناؤ کے لیے مریض کی مکمل تصویر کا اس دوا سے مشابہہ ہونا ضروری ہے جو اسے دی جانی چاہیے یہاں پر مخصوص ایک بیماری کے نام پر دوا نہیں دی جاسکتی بلکہ مریض کی دماغی، جذباتی اور جسمانی علامات کے ساتھ ساتھ اس مرض کی مخصوص علامات جو کہ مریض میں موجود ہیں تمام تر عضلات کو مدنظر رکھتے ہوئے بالمثل دوا دینی پڑتی ہے، زیادہ تر ہومیو پیتھک ادویات پودوں سے حاصل کی جاتی ہیں لیکن اکثر ادویات معدنیات اور جانوروں سے بھی حاصل کی جاتی ہیں۔

شروع شروع میں ہانیمن نے خالص اجزاء کو استعمال کیا، لیکن جلد ہی انہوں نے پوٹنٹائز کرنے کا طریقہ دریافت کر لیا جس سے دوا کی طاقت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ Potentisation ایسا عمل ہے جس میں دوا کی خاصیت کو درجہ بدرجہ بڑھایا جاتا ہے، زیادہ تر مدر ٹنکچر الکحل سے کشید کیے جاتے ہیں جبکہ بعض کو پانی میں کشید کیا جاتا ہے، اس کا ایک خاص طریقۂ کار ہے جس دوا کا مدر ٹنکچر بنانا ہوتا ہے اُسے الکحل یا پانی میں ملا کر مخصوص طریقے سے 10 جھٹکے شدت کے ساتھ دیئے جاتے ہیں جس کو Succussion کہا جاتا ہے جو اجزاء الکحل یا پانی میں حل پذیر نہیں ہوتے انہیں Lactose میں ملا کر Triturated کے ذریعے دوا تیار کی جاتی ہے، دوا اور Vehicle کا تناسب Decimal اسکیل (D or X) کے مطابق 1:9 ہوتا ہے یعنی ایک حصہ دوا اور 9 حصہ Vehicle ہوتا ہے جبکہ Centestimal اسکیل (C) میں دوا اور Vehicle کا تناسب 1:99 ہوتا ہے یعنی ایک حصہ دوا اور 99 حصہ Vehicle ہوتا ہے۔

ہومیو پیتھک ادویات کی تیاری فارماسیوٹیکل طریقے سے تیار کی جاتی ہے کچھ ان میں عام اور کچھ خاص ہوتی ہیں اور یہ تمام ہومیو پیتھک فارماکوپیا میں درج ہیں۔

گلوبیولز جنہیں Pillules یا Pellets بھی کہا جاتا ہے یہ خالص Sucrose کی بنی ہوتی ہیں اور یہ دوا کو جسم میں پہنچانے کا بہترین ذریعہ ہیں اس میں دوا ڈال کر مریض کو دوا دی جاسکتی ہے یہ گلوبیولز ہومیو پیتھی میں بہت مقبول اور مشہور ہے اور اس Vehicle میں تمام ہومیو پیتھک ادویات Dispense کی جاسکتی ہیں۔ مفرد (Single Remedy) دوا سازی کے دیگر طریقے بھی ہیں مثلاً Tablets، انجکشن، مرہم وغیرہ۔

HOMOEO ONLINE

شوابے کی جانب سے Homoeo Online کے پروگرامز کا سلسلہ شوابے پاکستان کے یوٹیوب چینل اور فیس بُک پیج پر جاری ہے اور گزشتہ سہ ماہی پیش کئے گئے پروگرامز کو بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔

- 16 جولائی کو پیش کردہ پروگرام کا موضوع بچے اور ان کی نفسیات تھا جس میں ہومیوڈاکٹر بنارس خان اعوان نے اپنے تجربات کی روشنی میں گفتگو کی۔
- اگست کے مہینے میں 20 تاریخ اور 17 ستمبر کو دو حصوں پر مشتمل پروگرام پیش کیا گیا اس کا عنوان جسم، جراثیم اور ہماری صحت تھا۔ ہومیوڈاکٹر الٰہی بخش نے ماہرانہ اظہارِ خیال کیا۔
- Homoeo Online کی میزبانی کے فرائض سید علی امام ادا کرتے ہیں۔

Social Media Activities

★ اس نیوزلیٹر کے متعلق اپنی رائے/مشورے سے آگاہ کرنے کے لیے شوابے پاکستان کے فیس بُک پیج پر Inbox کیجئے۔

یا contact@repcom.com.pk پر ای میل کریں۔ ★